

## رسول اللہ ﷺ کی محبت کا تقاضا محض سرکاری تقریبات، چراغاں کرنا اور تعطیل کا اعلان نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ کے نظام خلافت کا قیام ہے

ربیع الاول کا مہینہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں رسول اللہ ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے۔ رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنا فرض ہے، اسے دنیا کی ہر چیز پر مقدم رکھنا فرض ہے اور اس کی بنیاد پر رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنا بھی فرض ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سورۃ التوبہ کی آیت 24 میں ارشاد فرمایا: ﴿قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَحْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِينُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ﴾ (اے رسول ﷺ!) کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے قبیلے اور تمہارے کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جس میں کمی سے تم ڈرتے ہو اور وہ مکان جنہیں تم پسند کرتے ہو، اگر یہ تمہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔" تاہم سوال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کا معنی کیا ہے؟ النودوی نے مسلم کی شرح میں رسول اللہ ﷺ سے محبت کے معنی کو سلیمان بن خطاب سے روایت کیا، جس میں ہے: (... لا تصدق في حبي حتى تفني في طاعتي نفسك، وتؤثر رضاي على هواك، وإن كان فيه هلاكك) "... تم اس وقت تک میری محبت میں سچے نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم میری اطاعت میں اپنے آپ کو خرچ نہ کر ڈالو اور تم میری رضا کو اپنی خواہش پر مقدم نہ ٹھہراؤ، خواہ اس میں تمہاری جان چلی جائے۔" لہذا آج رسول اللہ ﷺ سے محبت کا اظہار فقط 12 ربيع الاول کی خالی خولی تقاریر، چراغاں اور سرکاری تعطیل کی منافقت سے نہیں بلکہ عملی طور پر رسول اللہ ﷺ کے نظام خلافت کے قیام سے ہو گا۔

اے مسلمانو اور ان میں موجود اہل قوت! تو آج جب پوری دنیا کے مسلمان مغربی نظام کے باعث کسمپرسی کی حالت میں کفار کے رحم و کرم پر ہیں، جبکہ ان کے حکمران صلیبی کفار کے اتحادی ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ جب رسول اللہ ﷺ کی ناموس پر کچھ اچھالا جاتا ہے، تو منہ توڑ جواب دینا تو درکنار، یہ حکمران ان کے سفیر کو بھی بے دخل کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ جبکہ مقبوضہ مسلم علاقوں میں نبی ﷺ کے امتیوں کی حالت زار دیکھ کر ہمارے حکمران ہماری افواج کو بیرکوں میں بند کر دیتے ہیں۔ ان تمام حالات کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ کی محبت آپ سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ اپنے پیارے نبی ﷺ کی اطاعت میں ماضی کی طرح ایک بار پھر سیاسی طور پر وحدت کی طاقت حاصل کرنے کیلئے موجودہ خائن حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکیں اور اس بوسیدہ مغربی جمہوری نظام کو رسول اللہ ﷺ کے نظام خلافت سے بدل دیں۔ یقیناً ہمارے نبی ﷺ کی محبت اس دنیا، اس میں موجود لوگوں، ہمارے کاروبار اور عہدوں کی محبت سے بڑھ اس بات کی حقدار ہے کہ آپ ﷺ کی اطاعت کرنے کیلئے ہر رکاوٹ کو عبور کیا جائے، اور ہر خطرے کو گلے لگایا جائے۔ یہی وہ طریقہ ہے جو نہ صرف حقیقی معنوں میں ہمیں قیامت کے دن اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سامنے سرخرو کرے گا، بلکہ آخرت میں، ان شاء اللہ، ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ کی قربت کا بھی باعث بنے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحَبَبْتَ) "(آخرت میں) تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو" (متفق علیہ)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس